رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

سیرتِ عثمانِ غنی

22-August-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ "**فتاویٰ شامی**" میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَاحت نِشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ بَلَغَتْنِی صَلَاتُہٗ، وَصَلَّیْتُ عَلَیْہِ، وَکُتِبَتْ لَہٗ سِوٰی ذٰلِكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

یعنی جو مجھ پر دُرُود پڑھتا ہے، اُس کا دُرُود مجھ تک پہنچ جاتا ہے، میں اُس کے لئے اِستِغفار کرتا ہوں اور اِس کے عِلاوہ اُس کے لئے دس (10) نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (معجم اوسط، من اسمه احمد، ۱/

۴۴۶،رقم:۱۶۴۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے!اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔(1)

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بَیان سُنوں گا۔☆ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تَعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔☆صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب،اُذْکُرُوا اللّٰہَ،تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ! آج ہم تیسرے خلیفۂ راشد امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی سیرتِ طیّبہ کے چند ایمان افروز واقعات سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔پہلے ایک ایمان افروز واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی شانِ سخاوت

1 ...معجم کبیر،سھل بن سعد الساعدی...الخ،۱۸۵/۶،حدیث:۵۹۴۲

حضرت عبدُالرَّحمٰن بن خَبّاب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مَروی ہے، میں بارگاہِ نَبَوی میں حاضِر تھا اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو "جَیشِ عُسْرَت" یعنی غزوۂ تبوک کی تیاری کیلئے ترغیب اِرْشاد فرمارہے تھے۔ امیرُالمؤمنین حضرت عُثمان بن عفّان رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اُٹھ کر عَرْض کی: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! پالان اور دیگر مُتعلِّقہ سامان سَمیت سو(100) اُونٹ میرے ذِمّے ہیں۔ نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے پھر تَرغِیب ارشاد فرمائی۔ تو امیرُالمؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ دوبارہ کھڑے ہوئے اور عَرْض کی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میں تمام سامان سَمیت دوسو(200) اُونٹ حاضِر کرنے کی ذِمّہ داری لیتاہوں۔ نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے پھر ترغیب ارشاد فرمائی: تو امیرُالمؤمنین حضرت عُثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عَرْض کی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میں سامان سمیت تین سو(300) اُونٹ اپنے ذِمّے قبول کرتا ہوں۔ راوِی فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ حُضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے یہ سُن کر مِنبرِ مُنَوَّر سے نیچے تشریف لاکر 2مرتبہ فرمایا: آج سے عثمان (رَضِیَ اللہُ عَنْہُ) جو کچھ کرے، اُس پر پوچھ گچھ نہیں۔

(ترمذی، کتاب المناقب، مناقب عثمان بن عفان، ۳۹۱/۵، حدیث: ۳۷۲۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً بعض لوگ دوسروں کی دیکھا دیکھی جذبات میں آکر فنڈ دینے کا لکھوا تو دیتے ہیں مگر جب دینے کی باری آتی ہے تو ان پر بھاری پڑ جاتا ہے، حتّٰی کہ بعض تو دیتے بھی نہیں! مگر قُربان جایئے! امیرُالمؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اپنے اِعلان سے بہت زِیادہ چندہ (Funds) راہِ خدا میں پیش کیا، چنانچہ

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: خیال

رہے! یہ تو اُن کا اعلان تھا مگر حاضِر کرنے کے وَقْت آپ (رَضِیَ اللہُ عَنْہُ) نے 950 اُونٹ، 50 گھوڑے اور 1000 اَشْرَفیاں پیش کیں، پھر بعد میں 10 ہزار اَشْرَفیاں اور پیش کیں۔ (مفتی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں:) خیال رہے! آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے پہلی بار میں ایک سو (100) کا اعلان کیا، دُوسری بار 100 اُونٹ کے علاوہ اور 200 کا، تیسری بار اور 300 کا کُل 600 اُونٹ (پیش کرنے) کا اِعلان فرمایا۔ (مرآۃ المناجیح، ۸/ ۳۹۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! اب امیرُ المُؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا مختصر تعارف سُنئے، چنانچہ

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا مختصر تعارف

امیرُ المُؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا نام "عُثمان" اور کُنْیَت "ابوعَمْرو" ہے۔ "اَمِیْرُ الْمُؤمنین، ذُوالنُّوْرَیْن (یعنی دو نُور والا)، کامِلُ الْحَیاءِ وَالْاِیْمان، (یعنی حیا اور ایمان میں کامل)، جامِعُ الْقرآن (یعنی قرآن جمع کرنے والے)، سَیِّدُ الْاَسْخِیَاء (یعنی سخاوت کرنے والوں کے سردار)، عُثمانِ باحیا وغَیرہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے مشہور (Famous) القابات ہیں۔ (کراماتِ عثمانِ غنی، ص ۳، ۱۱، ۵) مگر آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے تمام اَلقابات میں سے **"ذُوالنُّوْرَیْن"** (یعنی دو نُور والا) زیادہ مشہور ہے۔ اس لَقَب کی زِیادہ مشہور وجہ یہ ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے نکاح میں یکے بعد دیگرے حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی 2 شہزادیاں حضرت رُقَیَّہ اور حضرت اُمِّ کُلثُوم رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا آئیں، اسی وجہ سے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو **"ذُوالنُّوْرَیْن"** (یعنی دو نُور والا) کہا جاتا ہے۔ (تہذیب الاسماء، باب العین والثاء المثلثۃ، ۱/ ۲۹۷)

آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ خُلفائے راشِدین میں تیسرے خلیفہ ہیں۔ (جنتی زیور، ص ۱۸۲ ملخصاً) آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی کوششوں سے اسلام لائے اور اسلام قبول کرنے والوں میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا شمار چوتھے نمبر پر ہوتا ہے، جیسا کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ خود اِرشاد فرماتے ہیں: اِنِّیْ لَرَابِعُ اَرْبَعَةٍ فِی الْاِسْلَامِ یعنی میں اِسلام قبول کرنے والے 4 افراد میں سے چوتھا ہوں۔ (معجم کبیر، ۸۵/۱، حدیث:۱۲۴)(اسدالغابة، عثمان بن عفان، ۶۰۶/۳ ملخصاً) حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو جمعۃُ المبارک کے دن 35ہجری حج کے مہینے میں شہید کیا گیا۔ حضرت جُبَیْر بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ جنّۃُ الْبَقِیْع میں دفن کئے گئے۔

(اسدالغابة، عثمان بن عفان، ۶۱۴/۳-۶۱۶ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا شمار ان صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں ہوتا ہے، جن پر اسلام قبول کرنے کے بعد ظلم کے پہاڑ توڑے گئے، طرح طرح سے ستایا گیا اور بہت ہی دردناک سُلوک کیا گیا، مگر قربان جائیے! رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اس عظیم صحابی امیرُالمؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے **پکے ارادوں** پر! جو اس قدر ظلم برداشت کرکے بھی باطل کے آگے ڈَٹے رہے اور دینِ اسلام سے ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے کے لئے تیار نہ ہوئے۔

جولائی/اگست 2018 کے **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** کے صفحہ نمبر 4 پر لکھا ہے: ایمان، نیک اعمال، گناہوں سے بچنے پر ڈَٹے رہنا اِستِقامت کہلاتا ہے۔ یُوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اِستِقامت یہ ہے کہ ایمان ضائع نہ ہو، نیک اَعمال، مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ نہ چھوٹے، تلاوت، ذِکر، دُرود، تسبیحات و اَذکار، صَدَقات و خیرات، دوسروں کی خیر خواہی وغیرہ نیک کام ہمیشہ کئے جائیں، تمام گناہوں سے بچنے کی

عادت پختہ رہے، یہ تمام چیزیں اِستقامت میں داخل ہیں، البتّہ ہر اِستقامت کا حکم جُدا ہے، جیسے صحیح عقائد پر جمے رہنا سب سے بڑا فرض ہے۔ فرائض کی پابندی بھی فرض ہے، گناہوں سے بچتے رہنا بھی لازم ہے اور مُستَحَبّات کی پابندی بھی اعلیٰ درجے کا مُستَحَب ہے، اس اعتبار سے استقامت کی 3 قسمیں بنتی ہیں: (1) ایمان پر اِستقامت: جیسے حضرت بلال، حضرت ابوذر غفاری اور دیگر کثیر صحابۂ کِرام رِضْوَانُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن جنہیں ایمان لانے کے بعد شدید آزمائشوں سے گزرنا پڑا لیکن وہ ایمان پر ڈَٹے رہے اور آج ایمان پر اِستقامت کا نام آتے ہی اِن مُبارَک ہستیوں کا تصوّر ذِہن میں آجاتا ہے۔ (2) فرائض پر اِستقامت یہ ہے کہ کبھی نہ چھوڑے جائیں، جیسے نماز۔ (3) مُستَحَبّات پر اِستقامت یعنی ان کو ہمیشہ کیا جائے، جیسے تلاوت، ذِکر، دُرود، صَدَقہ، اچھے اَخلاق، نرمی اور تَہَجُّد وغیرہ پر اِستقامت۔ یہ اِستقامت بھی اللہ پاک کو بہت محبوب ہے۔

اے عاشقانِ رسول! اِستقامت کا لفظ ہم کئی بار سُنتے، پڑھتے ہیں لیکن اپنی ذات پر غور بھی کرنا چاہیے کہ کیا ہمیں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے پر اِستقامت حاصل ہے؟ وقتی طور پر جذبات میں آکر نوافل، تلاوت، ذِکر و دُرود اور دَرس و مطالعہ سب شروع کرتے ہیں لیکن چند ہی دنوں بعد جذبات ٹھنڈے اور اعمال غائب ہوجاتے ہیں۔ یونہی ماہِ رمضان میں یا اجتماع میں یا مُرید ہوتے وَقت گناہ چھوڑنے کا پکا ارادہ کرتے ہیں اور چند دن خود کو گناہوں سے بچا بھی لیتے ہیں، لیکن تھوڑے دنوں بعد وہی گناہوں کا بازار گرم ہوجاتا ہے اور ہم گناہوں میں مُبتَلا ہوتے ہیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس میں بالخصوص ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی اور بالعموم تمام عاشقانِ رسول جو نیکی کی دعوت کو عام کرنے کی کوششیں کرتے ہیں، مگر سامنے سے بھرپور تعاون نہ ملنے کی وجہ سے جلد پریشان ہوجاتے ہیں یا گھبرا کر گھر بیٹھ جاتے ہیں، جو ہمّت ہار کر نیکی کی دعوت کے

عظیمُ الشّان مَدَنی کام سے اپنے آپ کو ثواب سے محروم کر لیتے ہیں۔

اِس نازک دور میں اگرچہ کیسی ہی مشکلات وپریشانیاں آجائیں لیکن شاید ایسی نہیں ہوں گی جیسی صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضوَان نے برداشت کی ہوں گی، اُن مصیبتوں اور تکالیف کا تصور ہی دل دہلا دینے کے لیے کافی ہے۔ چاہے کیسا ہی مشکل وَقْت آجائے، اللہ کرے کہ ہم دینِ اسلام کا دامن ہرگز نہ چھوڑیں ، نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لیے اپنی جان کا نذرانہ بھی پیش کرنا پڑے تو پیچھے نہ ہٹیں۔ آمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! مساجد کو آباد کرنے کے لیے "نیکی کی دعوت" دینا اور بُرائی سے منع کرنا بہت ضروری ہے، اِس کے لیے ہمیں حوصلہ بُلند رکھنا ہوگا اور پہلے سے یہ ذہن بنائے رکھنا ہوگا کہ دِین کی راہ میں **تکالیف** آتی ہیں، مجھے اِس سے گھبرا کر پیچھے نہیں ہٹنا بلکہ استقامت کے ساتھ جانبِ منزل اپنا سفر جاری رکھنا ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی ایمان پر استقامت کے تعلق سے ایک فکر انگیز حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

دنیا چھوڑ سکتا ہوں پر اِیمان نہیں

اَمیرُ الْمُؤ مِنِین حضرت عثمانِ غَنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ جب اِسلام لائے تو نہ صِرف اپنے گھر والوں بلکہ پُورے خاندان (Family) کی شدید مُخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو مارا پیٹا گیا یہاں تک کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا چچا حَکَم بن اَبِی الْعاص تو اِس قَدر ناراض ہوا کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو پکڑ کر ایک رَسّی سے باندھ کر کہنے لگا: تُم نے اپنے باپ دادا کا دِین چھوڑ کر دُوسرا مَذہب اِختیار کر لیا ہے، جب تک تم نئے مَذہب کو نہیں چھوڑو گے ہم تمہیں نہیں چھوڑیں گے، اِسی طرح باندھ کر رکھیں گے۔ یہ سُن کر امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غَنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: خُدا پاک کی قسم! میں اسلام کو کبھی نہیں چھوڑ

سکتا،حَکَمْ بن اَبِی العاص نے جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا یہ جذبہ دیکھا تو مجبور ہو کر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو قید سے آزاد کر دیا۔(تاریخ مدینة دمشق، عثمان بن عفان، ۲۶/۳۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ اِیمان لانے کے بعد امیرُالمؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے چچا نے کس قدر ظُلم کئے مگر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اُنہیں بَرداشت کرتے ہوئے ایمان پر ثابِت قَدَم رہے۔اِس واقِعے میں ایسوں کے لئے زبردست سبق ہے جو اِسلامی تَعلیمات سے مُتاثِر ہو کر دائرۂ اِسلام میں تو داخل ہو گئے، مگر اُن کے گھر والوں پر ابھی تک اِسلام کا حق ہونا واضح نہیں ہوا، تو وہ اُن پر ظُلم و زِیادتی کرتے ہیں، طرح طرح سے سَتاتے ہیں تاکہ کسی طرح مَعَاذَاللہ یہ دینِ اِسلام کو چھوڑ دیں۔ مگر یاد رکھئے! ہر حالت میں اِیمان کی حِفاظت اِنْتہائی ضَروری ہے، چاہے کیسی ہی آفت آپڑے دولتِ اِیمان ہاتھ سے نہیں جانی چاہیے بلکہ ایمان پر استقامت کے لئے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کرتے رہنا چاہئے۔

اِیمان پر خاتمے کے لیے "شجرۂ قادِرِیَّہ، رَضَوِیَّہ، ضیائیہ، عطارِیَّہ" میں ایک بہت ہی پیارا وظیفہ لکھا ہے، جو کوئی صبح و شام 3، 3 مرتبہ اس کو پڑھ لیا کرے گا، اِنْ شَآءَاللہ پڑھنے والے کا **خاتمہ اِیمان** پر ہو گا۔ وہ پیارا وظیفہ **شجرہ شریف** کے صفحہ نمبر 15 پر موجود ہے۔ آیئے! وہ وظیفہ سُن لیجئے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ ؕ

(ترجمہ: اے اللہ کریم! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بنائیں جان بوجھ کر اور ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اس (شِرْك) کی جس کو ہم نہیں جانتے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سیرتِ عثمانِ غنی میں ان اسلامی بھائیوں کے لئے

بھی سیکھنے کو بہت کچھ ہے جنہیں گھر والوں یا دیگر رشتے داروں کی طرف سے سُنّتوں کی خدمت کرنے کے سبب طرح طرح سے ستایا جاتا ہے تو وہ ہمت ہار کر مَدَنی ماحول کی برکتوں سے اپنے آپ کو محروم کرلیتے ہیں، انہیں چاہئے کہ وہ اس طرح کی رکاوٹوں کے سبب ہر گز دل برداشتہ نہ ہوں بلکہ انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن خُصوصاً شہدائے کربلا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن پر آنے والی مصیبتوں اور ان پر ان کی ثابت قدمی کو پیشِ نظر رکھیں، سُنّتوں کی خدمت کے سلسلے کو جاری رکھیں اور عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ جُڑے رہیں کیونکہ اچھے ماحول سے وابستہ رہنا بھی **ایمان پر استقامت** پانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

اللہ کریم ہمیں ایمان اور نیک اعمال پر اِستِقامت کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی اور امیر اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِطاعت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امیرُالمؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی پاکیزہ سیرت کا ایک روشن پہلو یہ بھی ہے کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ساری ساری رات ربِّ کائنات کی بارگاہ میں عبادت کی حالت میں گزار دیا کرتے، آخرت سے ڈرتے اور اپنے ربِّ کریم کی رحمت کی اُمید لگائے رکھتے تھے۔ دن کے اوقات راہِ خدا میں خرچ کرنے اور روزے کی حالت میں گزرتے تو راتیں بارگاہِ الٰہی میں سجدہ و عبادت میں کٹتی تھیں۔ آیئے! آپ کے شوقِ عبادت اور ذوقِ تلاوت پر مُشْتَمِل 4 روایات سنئے اور سبق حاصل کیجیے، چنانچہ

عثمانِ غنی کا شوقِ عبادت و تلاوت

(1) حضرت زُبَیر بن عبدُاللہ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ سے روایت ہے، امیرُالمؤمنین حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہ

عَنْہ ہمیشہ روزہ رکھتے اور ابتدائی رات میں کچھ آرام کرکے پھر ساری رات عبادت میں گزار دیتے۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ،کتاب صلاۃ التطوع۔۔الخ،باب من کان یامر...الخ، ۱۷۳/۲، حدیث:۶)

(2)حضرت مسروق رَضِیَ اللہ عَنْہ اَشْتَر(یعنی امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو شہید کرنے والے)سے ملے تو پوچھا:کیا تُو نے امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہ عَنْہ کو شہید کیا ہے؟اس نے کہا:ہاں۔تو آپ رَضِیَ اللہ عَنْہ نے فرمایا:اللہ پاک کی قسم!تُو نے روزہ دار اور عبادت گزار شخص کو شہید کیا ہے۔(معجم کبیر، ۸۱/۱، حدیث:۱۱۴)

(3)جب امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہ عَنْہ کو شہید کیا گیا تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی زوجہ نے قاتلوں سے فرمایا:تم نے اس شخص کو شہید کیا ہے،جو ساری رات عبادت کرتا اور ایک رکعت میں پورا قرآنِ کریم ختم کرتا ہے۔(الزھد للامام احمد،زھد عثمان بن عفان،ص ۱۵۳،حدیث:۶۷۳)

(4)حضرت عبدُ الرّحمٰن تَیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:مجھے ایک بار مقامِ ابراہیم پر رات ہو گئی۔میں عشاء کی نماز ادا کرکے مقامِ ابراہیم پر پہنچا یہاں تک کہ میں اس میں کھڑا ہوا تو اتنے میں ایک شخص نے میرے کندھوں(Shoulders)کے درمیان ہاتھ رکھا۔میں نے دیکھا تو وہ امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان رَضِیَ اللہ عَنْہ تھے۔کچھ دیر بعد آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے سورۂ فاتحہ سے قرآنِ کریم کی تلاوت شروع کی یہاں تک کہ پورا قرآنِ کریم ختم کرلیا۔(الزھد لابن المبارک،باب فضل ذکر اللہ، ص ۴۵۲، حدیث: ۱۲۷۶ ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذرا سوچئے تو سہی!وہ صحابیِ رسول جنہیں اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دو شہزادیوں کا یکے بعد دیگر شوہر بننے کی سعادت ملی،جن کو نبیِّ

کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی مبارک زبان سے جنت کی خوشخبری سُنائی، ان کی عبادت سے مَحَبَّت اور تلاوتِ قرآن سے عشق کا یہ عالَم تھا کہ دن رات عبادت اور تلاوتِ قرآن کرتے کرتے گزرتے تھے۔ دوسری جانب ان لوگوں کا حال ہے، جن کا اکثر وَقْت فضولیات میں برباد ہو جاتا ہے، ان کے دن رات غفلتوں کی نذر ہو رہے ہیں، ان کے پاس نہ تو عبادت کے لئے وَقْت ہے اور نہ ہی تلاوتِ قرآن کے لئے، ہاں! دنیاوی معاملات کے لئے ایسوں کے پاس وَقْت ہی وَقْت ہے، ان کے قیمتی لمحات اخبارات کا مطالعہ کرنے، خبریں (News) دیکھنے، سننے یا پڑھنے میں گزر جاتے ہیں، رات دیر تک ہوٹلوں اور چوراہوں پر بیٹھنا نہ جانے کتنوں کا معمول بن چکا ہے، اللہ پاک کی پناہ! اب تو جگہ جگہ ایسے کئی چائے کے ہوٹلز ملیں گے جہاں بالخصوص نوجوان رات کو دیر تک بیٹھ کر گپ شپ لگاتے ہیں، سوشل میڈیا کا استعمال اور موبائل فون پر ویڈیو گیمز کھیل کر اپنا قیمتی وَقْت برباد کرتے ہیں بلکہ مَعَاذَ اللہ نمازِ فجر کے وَقْت غفلت کی نیند سو جاتے ہوں گے۔ بعض نادان موبائل و انٹرنیٹ استعمال کرنے میں اس قدر مشغول ہو جاتے ہیں کہ انہیں وَقْت کا پتا ہی نہیں چل پاتا، کام کاج کی چھٹی کرنا تو دور کی بات ہے چند منٹوں کی تاخیر سے جانا بھی گوارا نہیں کرتے مگر آہ! فرائض و واجبات کی ادائیگی، نفل عبادات کی بجا آوری، جماعت سے نماز کی حاضری اور تلاوتِ قرآن کرنے کے حوالے سے اِنتہائی غفلت و سُستی کا عالَم ہے۔ آیئے! اپنے اندر عبادت و تلاوت کا ذوق و شوق بیدار کرنے کے لئے 2 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنئے اور عبادات و تلاوت کرنے کی عادت بنایئے، چنانچہ

(1) ارشاد فرمایا: اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: اے انسان! تُو میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا میں تیرا سینہ مالداری سے بھر دُوں گا اور تیری محتاجی کا دروازہ بند کر دوں گا، اگر تُو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرے دونوں ہاتھ مصروفیات سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی کا دروازہ بند نہیں کروں گا۔

(ترمذی،کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، ۳۰-باب، ۲۱۱/۴،حدیث: ۲۴۷۴)

(2)ارشاد فرمایا:بے شک لوگوں میں سے کچھ اللہ والے ہیں۔ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے عرض کی،یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ!وہ کون لوگ ہیں؟فرمایا:قرآن پڑھنے والے کہ یہی لوگ اللہ والے اور خاص لوگوں میں شامل ہیں۔(ابنِ ماجہ،کتاب السنۃ،باب فی فضل من تعلم القرآن وعلمہ، ۱/ ۱۴۰،رقم:۲۱۵)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کا عشقِ رسول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عشقِ رسول ایک ایسا خزانہ ہے جسے یہ خزانہ عطا ہوجاتا ہے اس کے تو وارے ہی نیارے ہوجاتے ہیں، اگر ہم امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کی سیرتِ طیّبہ کا مطالعہ کریں تو ہم پر یہ حقیقت واضح ہوجائے گی کہ رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے عظیم صحابی امیرُالمُؤمِنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کو بھی یہ عظیم خزانہ عطا ہوا تھا، آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ ایک سچے عاشقِ رسول بلکہ عشقِ مصطفٰے کے بلند درجے پر پہنچ چکے تھے۔ گویا عشقِ رسول میں جینا اور مرنا ہی آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کی زندگی کا حقیقی مقصد بن گیا تھا۔ عشقِ رسول کی مٹھاس آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کی رَگ رَگ میں اس قدر سماچکی تھی کہ مہربان آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے بڑھ کر آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کو کچھ بھی عزیز نہ تھا۔

آیئے!امیرُالمؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے عشقِ رسول پر مُشۡتَمِل ایک ایمان افروز واقعہ سنئے اور جھومئے،چنانچہ

اپنے آقا سے پہلے طواف نہیں کروں گا!

جب نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے امیرُ المؤمنین حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے مشورے پر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو صُلحِ حُدَیْبِیَہ کا پیغام (Message) دے کر مکے شریف میں قریش کی طرف روانہ فرمایا تو کئی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اس بات پر رشک کر رہے تھے کہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو مکے شریف جانے کا شرف حاصل ہُوا ہے، اب وہ بَیْتُ اللہ شریف کی زیارت اور طوافِ کعبہ کریں گے، جب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے اپنے اس رشک بھرے جذبات کا اِظہار بارگاہِ رسالت میں کیا تو نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مجھے یقین ہے جب تک ہم قید میں ہیں، حضرت عثمان (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) کعبے کا طواف نہیں کریں گے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! انہیں اس حوالے سے کسی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا، پھر امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو طوافِ کعبہ سے کون سی چیز روک رکھے گی؟ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی اس اُلجھن کو دور کرنے کیلئے ارشاد فرمایا: **"مجھے یقین ہے کہ وہ ہمارے بغیر خانۂ کعبہ کا طواف نہیں کریں گے۔"**

جب امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ واپس آئے تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے پوچھا: اے ابو عبدُ اللہ! طوافِ کعبہ کرنے کے بعد آپ اطمینان محسوس کر رہے ہوں گے؟ امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ارشاد فرمایا: آپ حضرات نے میرے بارے میں غلط اندازہ لگایا ہے، پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے جو کلمات ارشاد فرمائے، اس میں ہم جیسے مَحَبَّتِ رسول کا دعویٰ کرنے والوں کے لئے کئی اہم نکات موجود ہیں، فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے، اگر مکے شریف میں میرا ٹھہرنا سال بھر بھی ہوتا تو میں رحمتِ عالَم

صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بغیر طواف نہ کرتا جبکہ قریش نے میرے لئے طوافِ کعبہ کرنے میں کسی قسم کی کوئی رُکاوٹ کھڑی نہیں کی تھی۔(دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ارسل النبی۔۔۔الخ، ۴/۱۳۳-۱۳۴ ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ امیرُ المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کیسے سچے عاشق تھے! جن کی ہر ہر ادا سے عشقِ رسول ظاہر ہوتا تھا۔ مگر آہ! آج کا مسلمان بھی عشقِ رسول کا دعویٰ تو کرتا ہے، مگر رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خُوش کرنے والے کام کرتے ہوئے شرم محسوس کرتا ہے، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: "**جُعِلَتْ قُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ** یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔" (معجم کبیر، زیادہ بن علاقۃ عن المغیرۃ، ۲۰/۴۲۰، حدیث: ۱۰۱۲) ذرا سوچئے! وہ کیسا عاشقِ رسول ہے جو نماز سے جی چُرا کر، نماز جان بُوجھ کر قضا کرکے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک دل کے لئے تکلیف کا سبب بنتا ہے۔ یہ کون سی مَحبَّت اور کیسا عشق ہے کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَمضانُ المبارک کے روزوں کی تاکید فرمائیں، مگر خُود کو عاشقانِ رسول میں شمار کرنے والے اِس حکم سے منہ موڑ کر ناراضیِ مُصْطَفٰے کا سبب بنیں، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں: مُونچھیں خُوب چھوٹی کرو اور داڑھیوں کو بڑھاؤ۔ (شرح معانی الآثار للطحاوی، کتاب الکراھۃ، باب حلق الشارب، حدیث: ۴،۶۴۲۲/۲۸) مگر عشقِ رسول کے دعوے دار اور فیشن کے دیوانے، دُشمنانِ سرکار جیسا چہرہ بنائیں، کیا یہی عشقِ رسول ہے؟ یقیناً نہیں اور ہرگز نہیں۔

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "صدائے مدینہ"

اے عاشقانِ رسول! نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین پر قربان ہوجائیے، سُنّتوں سے

مَحبّت کیجئے، فیشن سے منہ موڑیئے، قافلوں میں چلئے اور نیک بننے کے طریقے کے عامل بن جایئے، اپنا چہرہ کریم آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عاشقوں والا بنالیجئے یعنی اپنے چہرے پر ایک مُٹھی داڑھی سجالیجئے، فیشن والے بالوں کے بجائے سُنّت کے مطابق زُلفیں رکھ لیجئے اور ننگے سر گھومنے کے بجائے عمامے شریف کا تاج سجالیجئے۔ اللہ کرے کہ ہمارا اُٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا، کھانا پینا، سونا جاگنا، لینا دینا، جینا مرنا سب میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّتوں کے مُطابق ہو جائے۔ آیئے! سُنّتوں پر عمل کا جذبہ بڑھانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور کچھ نہ کچھ وَقت ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں دینے کی کوشش کیجئے۔

12 مَدَنی کاموں میں سے یومیہ ایک مَدَنی کام "**صدائے مدینہ**" لگانا بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں مسلمانوں کو نمازِ فجر کیلئے جگانے کو "**صَدائے مدینہ**" لگانا کہتے ہیں۔ اِس مَدَنی کام کا رِسالہ "**صدائے مدینہ**" کے نام سے منظرِ عام پر آچکا ہے۔ اس میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق اس مَدَنی کام کو عام کیجئے۔

☆ اَلْحَمْدُلِلّٰہ "**صدائے مدینہ**" کی بَرَکت سے نمازِ تہَجُّد کی سعادت مل سکتی ہے۔ ☆ "**صدائے مدینہ**" کی بَرَکت سے نماز کی حفاظت ہوتی ہے۔ ☆ "**صدائے مدینہ**" کی بَرَکت سے مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نمازِ فجر کی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ ☆ "**صدائے مدینہ**" کی بَرَکت سے "**نیکی کی دعوت**" دینے کا ثواب بھی کمایا جاسکتا ہے۔ ☆ "**صدائے مدینہ**" کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کی نیک نامی اور مشہوری ہوگی۔ ☆ "**صدائے مدینہ**" لگانے والا باربار مُسلمانوں کو حج اور میٹھا مدینہ دیکھنے کی دُعا دیتا ہے، اللہ پاک نے چاہا تو یہ دُعائیں، اس کے حق میں بھی قبول ہوں گی۔ ☆ "**صدائے مدینہ**" میں پیدل چلنے کی بَرَکت سے صحت بھی اچھی ہوگی۔ ☆ "**صدائے مدینہ**" لگانا مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لیے

جگانا ہے اور مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ مُصْطَفٰے ہے، مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ داوٗدی ہے، مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ حیدری و سُنّتِ فاروقی ہے، چنانچہ

اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نمازِ فجر کے لیے لوگوں کو جگاتے ہوئے مسجد تشریف لاتے تھے۔(طبقات کبریٰ،ذکر استخلاف عمر،۲۶۳/۳ مفھوماً) آیئے!ترغیب کے لئے صدائے مدینہ لگانے کا ایک ایمان افروز واقعہ سنئے اور جھومئے، چنانچہ

صدائے مدینہ کی بَرَکت سے فَیضانِ مدینہ کیلئے زمین مل گئی

ایک اسلامی بھائی عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اِسلامی کے قافلے کے ساتھ ایک شہر میں گئے، اَذانِ فَجر کے بعد وہ صدائے مدینہ لگاتے جارہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک ماڈرن نوجوان ان کے ساتھ شامِل ہوا اور اُس نے فَجر کی نَماز مَسْجِد میں با جَماعَت ادا کی۔ بعد میں اُس نوجوان کے والِد قافلے والے عاشقانِ رسول سے ملنے آئے۔ یہ صاحِبِ ثَروَت تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ صدائے مدینہ کی بَرَکت سے ان کا نافرمان ماڈرن(Modern)بے نَمازی بیٹا پنج وقتہ نَماز پڑھنے لگا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِس ماڈرن نوجوان کے والِد نے مُتَاَثِّر ہو کر اُس شہر میں مَدَنی مرکز فَیضانِ مدینہ کے لیے زمین تحفے میں پیش کر دی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارُ الاِفتا اَہلسُنّت

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں کم و بیش 107 شعبہ جات میں دینِ مَتِیْن کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، اِنہی شُعبہ جات میں سے ایک ”

دارُالاِفتا اَہلسنّت" بھی ہے، اب تک کراچی کے مُختلِف علاقوں اور پاکستان کے مُختلِف شہروں میں بھی کئی "دارُالاِفتا اَہلسنّت" قائم ہو چکے ہیں، جہاں مفتیانِ کِرام اُمّتِ مُسلِمہ کی شرعی رہنمائی میں مصروفِ عمل ہیں۔اِس کے علاوہ "دارُالاِفتا اَہلسُنَّت" کے مفتیانِ کِرام ٹیلی فون اور اِنٹرنیٹ پر دُنیا بھر کے مُسلمانوں کی طرف سے پوچھے جانے والے مَسائل کا حل بتاتے ہیں۔انٹرنیٹ کے ذریعے دُنیا بھر سے اِس میل ایڈریس (darulifta@dawateislami.net) پر سُوالات پوچھے جاسکتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی چینل کے سلسلوں میں "دارُالاِفتا اَہلسُنَّت" کے نام سے ایک مقبولِ عام اور نہایت معلوماتی سلسلہ بھی نشر کیا جاتا ہے۔جو ایک ہفتے میں چار مرتبہ دکھایا جاتا ہے: پیر اور منگل رات دس بجے، بدھ صبح سوا آٹھ بجے اور جمعرات (عصر کے بعد) شام کم و بیش ساڑھے چھ بجے۔دُنیا بھر سے شرعی رہنمائی حاصل کرنے کے لیے اس نمبر پر رابِطہ بھی کِیا جاسکتا ہے۔نمبر نوٹ فرمالیجئے۔

03117864100

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عِلْمِ دین کا نور پھیلانے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مجلس آئی ٹی (I.T) کے تعاون سے "دارالافتاء اہلسنّت" موبائل ایپلیکیشن (Application) بھی آچکی ہے اور مزید ترقی کا سفر جاری ہے۔ پاکستانی وَقْت کے مُطابِق صبح 10:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک اس نمبر پر رابِطہ کیا جا سکتا ہے، دوپہر ایک سے دو بجے تک وقفہ ہوتا ہے اور بروز جُمعہ چھٹی ہوتی ہے۔اللہ کریم "دارُالاِفتا اہلسنّت" کو مزید تَرقّیاں عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیرتِ "صَدرُالاَفاضِل" کی چند جھلکیاں

صدرُ الافاضِل حضرت علامہ مولانا سَیِّد مفتی محمد نعیمُ الدِّین مراد آبادی رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ کی وِلادتِ مُبارکہ 21صَفَرُ المُظَفَّر ۱۳۰۰ھ بمطابق یکم جنوری 1883 پیر شریف کو **"ہند"** کے شہر **"مراد آباد"** میں ہوئی، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا نام **"محمد نعیمُ الدِّین"** رکھا گیا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے والدِ ماجد حضرت مولانا سید محمد معینُ الدِّین نُزہت اور جدِّ اَمجد (یعنی داداجان) حضرت مولانا سید امینُ الدِّین راسخ اپنے اپنے دور میں اُردو اور فارِسی کے اُستاذ مانے گئے۔

۱۳۲۰ھ بمطابق 1902 عیسوی میں 20 سال (Twenty years) کی عمر میں آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی دستار بندی ہوئی۔ بالآخر 19 **ذُوالْحِجَّۃ ۱۳۶۷ھ** کو اِس دُنیا سے رُخصت ہوگئے، جامعہ نعیمیہ (مراد آباد ہند) کی مسجد کے اُلٹی طرف والے گوشے میں آپ رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ کی آخری آرام گاہ ہے۔

وقتِ رُخصت کے حالات

خلیفہ صَدرُ الافاضِل حضرت مولانا مفتی سید غلام معینُ الدِّین نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان ہے: گیارہ بجے کا وَقْت تھا، صَدرُ الافاضِل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے کمرے کے تینوں دروازے بند کرادیئے۔ کمرے میں میرے اور حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے سوا کوئی نہ تھا۔ تھوڑی دیر مجھ سے گفتگو فرمائی، اس کے بعد آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ خاموش ہوگئے۔ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے فرمایا، پنکھا کھول دو، میں نے کھول دیا، پھر فرمایا: کم کردو، میں نے کم کردیا، پھر فرمایا اور کم کردو، میں نے پھر کم کردیا، کچھ وقفے کے بعد فرمایا اور کم کردو، اب میں نے پنکھے کا رُخ دِیوار کی طرف کردیا، تاکہ دِیوار سے ٹکرا کر ہوا پہنچے کچھ وقفے کے بعد فرمایا: بند کردو۔ اس کے بعد فرمانے لگے: میرا بازو دباؤ۔ چُنانچِہ میں چارپائی کی سیدھی جانب بیٹھ کر بازو اور کمر دبانے لگا، دیکھا کہ زبانِ اقدس سے کچھ فرمارہے ہیں اور چہرۂ اقدس پر بے حد پسینہ ہے۔ میں نے رومال

سے چہرے کا پسینہ خشک کیا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے نظرِ مبارک اٹھا کر میری طرف ملاحظہ فرمایا، پھر آواز سے کلمۂ پاک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ پڑھنا شروع کیا۔ آواز ہلکی ہوتی چلی گئی، ٹھیک 12 بج کر 25 مِنَٹ پر مجھے پھیپھڑوں کی حرکت بند ہوتی معلوم ہوئی، خود ہی آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے قبلے کی جانب ہو کر اپنے ہاتھ پیر سیدھے کر لئے۔ یوں 19 ذُوالحِجَّۃ ۱۳۶۷ھ کو کلمہ شریف پڑھتے ہوئے آپ کا انتقال ہو گیا۔ (تذکرہ صدر الافاضل، ص 23)

آیئے! دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کے رسالے **"تذکرہ صدرُ الافاضل"** کی روشنی میں صدرُ الافاضِل حضرت علامہ مولانا سَیِّد مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی دِینی خدمات کے بارے میں سُنتے ہیں:

صَدرُ الافاضِل رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی دینی خدمات

☆صدرُ الافاضِل حضرت علامہ مولانا سَیِّد مفتی محمد نعیم الدِّین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے درسِ نظامی (عالم کورس) مکمل کرنے کے بعد پڑھانا شروع کیا اور کئی مشہور عُلَما و مفتیانِ کرام کو خدمتِ دِین کے لئے تیار کیا۔ ☆آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فنِ طِب اور کتب و رسائل تحریر کرنے کے شعبے سے بھی وابستہ رہے۔ ☆20 سال کی عمر میں اپنے دورِ طالبِ علمی میں رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے عِلْمِ غیب کے ثبوت پر دلائل سے آراستہ ایک کتاب تحریر فرمائی۔ ☆آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ دارُ الاِفتا سے بھی وابستہ رہے اور کئی سُوالات کے جوابات تحریر فرمائے۔ ☆آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بغیر کتابوں کو دیکھے سُوالوں کے جوابات تحریر فرماتے تھے۔ ☆آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا سب سے عظیم کارنامہ **"تفسیر خزائنُ العرفان"** ہے۔ (تذکرہ صدر الافاضل، ص۸ تا ۱۳ ملخصاً وملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسواک کرنے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مَدَنی پُھول" سے مِسْواک کی سُنّتیں اور آداب سُنتے ہیں۔ پہلے دو(2) فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنئے: (1) 2 رکعت مِسواک کرکے پڑھنا بغیر مِسواک کی سَتّر(70) رکعتوں سے افضل ہے۔ (الترغیب والترھیب، ۱/۱۰۲، حدیث: ۱۸) (2) مِسواک کا اِستعمال اپنے لئے لازم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صَفائی اور ربِّ کریم کی رِضا کا سبب ہے۔ (مسندِ احمد، ۲/۴۳۸، حدیث: ۵۸۶۹) ☆ حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے: مِسْواک میں 10 خُوبیاں ہیں: مُنہ صاف کرتی ہے، مَسُوڑھے کو مضبوط بناتی ہے، دیکھنے کی قوت بڑھاتی ہے، بلغم دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی ہے، سُنَّت کے مُوافق ہے، فرشتے خُوش ہوتے ہیں، ربّ کریم راضی ہوتا ہے، نیکی بڑھاتی اور معدہ دُرُست کرتی ہے۔ (جمع الجوامع، ۵/۲۴۹، حدیث: ۱۴۸۶۷) ☆ مسواک پیلو یا زیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو۔

﴿اعلان﴾

مسواک کرنے کی بقیہ سُنّتیں و آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں

پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ دروازے

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرۃ، ص ٦٥

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (1)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابَۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (3)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک)، 22 اگست 2019ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکر مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

1...
2... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵
3... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

مسواک کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆مسواک کی موٹائی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو۔☆مسواک ایک بالشت سے زِیادہ لمبی نہ ہو ورنہ اُس پر شیطان بیٹھتا ہے۔☆اِس کے رَیشے نرم ہوں کہ سخت رَیشے دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان خَلا کا باعث بنتے ہیں۔☆مسواک تازہ ہو تو بہتر ورنہ کچھ دیر پانی کے گلاس میں بِھگو کر نرم کرلیجئے۔☆مُناسِب ہے کہ اِس کے رَیشے روزانہ کاٹتے رہئے کہ رَیشے اُس وَقْت تک قابلِ استعمال رہتے ہیں جب تک ان میں سختی باقی رہے۔ ☆دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کیجئے۔☆جب بھی مِسواک کرنی ہو کم از کم 3بار کیجئے۔☆ہر بار مسواک دھولیجئے۔☆مسواک سیدھے ہاتھ میں اِس طرح لیجئے کہ چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی 3 اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سِرے پر ہو۔☆پہلے سیدھی طرف کے اُوپر کے دانتوں پر پھر اُلٹی طرف کے اُوپر کے دانتوں پر پھر سیدھی طرف نیچے پھر اُلٹی طرف نیچے مِسْواک کیجئے۔☆مُٹھی بند کرکے مسواک کرنے سے بواسیر ہوجانے کا خطرہ ہے۔☆مسواک کے فضائل اور فوائد کے حوالے سے مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"مسواک شریف کے فضائل"** کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆مشکل کام کو آسان کرنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے مَدَنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق **"مشکل کام کو آسان کرنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ دُعا یہ ہے:

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: بے شک میرا رب جس بات کو چاہے آسان کردے، بے شک وہی عِلْم والا، حکمت والا ہے۔ (پ۱۳، یوسف: ۱۰۰)

(فیضانِ دعا، ص ۲۶۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (نیک بننے کے طریقے)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک بننے کے طریقے کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک بننے کے طریقے کے رِسالے سے آج غور و فکر یعنی اپنا محاسبہ کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن طریقوں پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی طریقے پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے طریقوں پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن طریقوں پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک بننے کے طریقے کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک بننے کے طریقے کا رسالہ پُر (یعنی غور و فکر) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ نیک بننے کے طریقے کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن طریقوں پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی نیک بننے کے طریقے کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے غور و فکر کیجئے۔

☆ اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (نیک بننے کے طریقے)

یومیہ 49 طریقے:

(1) اچھی اچھی نیّتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَاللہ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15) غور و فکر کیا؟ (16) صلوٰۃُ التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34)

دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35)صدائے مدینہ لگائی؟(36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟ (40)مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41) وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46)زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

﴿ لکھ کر گفتگو12 مرتبہ ﴿ اشارے سے گفتگو12 مرتبہ ﴿ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ ﴿ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 طریقے

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)علاقائی دورے میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ)میں شرکت کی؟(57) مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک بننے کے طریقے پر عمل کرے، روزانہ غور و فکر کے ذریعے کارڈ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد